حیاتِ رسولؐ اُمّی، خالد مسعود۔ ناشر: فاران فاؤنڈیشن، علق پریس بلڈنگ بالمقابل پی ٹی وی اسٹیشن، ۱۹-اے، ایبٹ روڈ، لاہور۔ فون: ۳۶۳۰۳۲۴۴-۰۴۲۔ صفحات: ۵۹۸۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب میں حضور اکرمؐ کی حیاتِ مبارکہ کے تمام واقعات تفصیلاً زیربحث نہیں آئے، البتہ بعض اُمور کے متعلق مصنف نے اپنا نقطۂ نظر واضح کیا ہے اور اپنی آرا محکم دلائل سے پیش کی ہیں۔ کتاب کے ۵۰/ابواب میں سیرت النبیؐ کے متعدد پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چند عنوانات یہ ہیں: نظامِ نبوت و رسالت، نبی موعود کی آمد، قریش کی پریشانی اور مسلمانوں پر سختی، رسولؐ اللہ کی شخصیت پر [مشرکین کے] اعتراضات، ہجرت، حق و باطل کے درمیان پہلا معرکہ، قریش کی نئی مہم، اہلِ ایمان کی کردارکشی کی کوششیں، فتح مکہ، ختم نبوت اور جمع و تدوین قرآن، رسولؐ کے فرائض اور رسولؐ اللہ کے حقوق۔

قرآنِ مجید کو سیرت النبیؐ کے اصل ماخذ و مصدر کی حیثیت حاصل ہے۔ مصنف نے اسی خیال کے پیش نظر قرآن وسنت ہی کو مرکزِ توجہ بنایا ہے۔ عام طور پر سیرت نگار مصنّفین نے اپنی اپنی کتاب میں کسی نہ کسی خاص پہلو کو نمایاں کرنے کی کوشش کی ہے۔ زیرنظر کتاب میں حضور اکرمؐ کو اللہ کے رسولؐ کی حیثیت سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ یہی حیثیت حضور اکرمؐ کو دیگر کامیاب مصلحین، عظیم سپہ سالاروں اور داعیوں سے ممتاز کرتی ہے۔ رسول اللہ تعالیٰ کی حفاظت ونگرانی میں فرائض نبوت ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا کرے اور انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ انھوں نے نہایت محبت وعقیدت سے رسول اکرمؐ کی سیرت ایک اُچھوتے انداز میں پیش کی ہے۔ (ظفر حجازی)

مولانا عبدالسلام ندوی، ایک مطالعہ، پروفیسر ڈاکٹر کبیر احمد جائیسی۔ ناشر: قرطاس پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز، فلیٹ نمبر۲، پہلی منزل، عثمان پلازا، بلاک ۱۳-بی، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات مجلد: ۱۹۶۔ قیمت: ۲۴۰ روپے

علامہ شبلی نعمانی کے تلامیذ میں مولانا سیّد سلیمان ندوی کے بعد مولانا عبدالسلام ندوی کا نام سرفہرست ہے۔ مولانا نے اپنے استاد کی تاریخی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے مشاہیر اسلام، فلسفہ اور شعروادب کے میدان میں اعلیٰ خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر کبیر احمد جائیسی نے شگفتہ اندازِ تحریر